27303 ـ معین چیز کے حصول پر نذر مانی لیکن وہ چیز حاصل نہ ہوئی، اور نذر پوری نہ کرنے سزا

سوال

اگر میں یہ نذر مانوں کہ میری مطلوبہ چیز حاصل ہوئی تو میں فلاں کام کرونگا، لیکن میں جو چاہتا تھا اس کا حصول ابھی تك نہیں ہوا لہذا اس کا حکم کیا ہو گا؟
اور اگر میں اپنی نذر پوری نہ کروں تو اس کی سزا کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کسی چیز کے حصول پر معلق نذر اس وقت تك واجب نہیں ہوتی جب تك وہ چیز حاصل نہ ہو جائے، مثلا کسی شخص نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالی اس کے مریض کو شفایابی سے نوازے گا تو وہ صدقہ کرے گا، یا روزہ رکھے گا، تو جب اس کے مریض کو شفایابی نہیں ملتی اس وقت تك اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا.

علماء کرام کے اجماع کے مطابق اس نذر کو پورا کرنا واجب ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے نذر مانی کہ وہ اللہ تعالی کی اطاعت کرے گا، تو وہ اس کی اطاعت کرے، اور جس نے نذر مانی کہ اللہ تعالی کی نافرمان کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6318).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اطاعت کی نذر کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

(یہ تین قسم کی ہے:

پہلی قسم: کسی نعمت کے حصول یا پھر کسی مشکل اور تکلیف کے دور ہونے کے بدلے میں اطاعت و فرمانبرداری کی نذر ماننا: مثلا کوئی یہ کہے: اگر اللہ تعالی نے مجھے شفا دی تو میرے ذمہ ایك ماہ کے روزے، تو جس چیز کی شرع میں اصلا وجوب کی دلیل ملتی ہو اس میں اطاعت کرنا لازم ہو گی مثلا روزے، نماز، صدقہ، اور حج، اہل علم کا اجماع ہے کہ اس نذر کو پورا کرنا لازمی ہے)

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (13 / 622).

اور جب نذر پوری کرنی واجب ہو جائے تو انسان کے ذمہ یہ قرض ہوتا ہے حتی کہ اسے پورا کردے، اور اگر وہ اسے ترك کرنے کا عزم کرتا ہے تو وہ گنہگار ہو گا.

اور خدشہ ہے کہ اگر وہ نذر پوری نہ کرے تو اللہ تعالی بطور سزا اس کے دل میں نفاق ڈال دے گا.

فرمان باری تعالی ہے:

اور ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اپنے فضل سے نوازا تو ہم تیری راہ میں صدقہ و خیرات کرینگے اور نیك و صالح لوگوں میں ہونگے، اور جب اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے نوازتا ہے تو وہ بخل کرنے لگتے ہیں، اور وہ اعراض کرتے ہوئے پھر جاتے ہیں، تو اللہ تعالی اس کی سزا میں ان کے دلوں میں نفاق ڈال دے گا اس دن تك جب وہ اس سے ملیں گے، اس کے سبب کہ انہوں نے وعدہ کرنے کے بعد اللہ تعالی سے وعدہ خلافی کی، اور جو وہ کذب بیانی کرتے تھے، کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالی کو ان کے دل کا بھید اور ان کی سرگوشی سب معلوم ہے، اور اللہ تعالی غیب کی تمام باتوں سے خبردار ہے التوبۃ (75 ـ 77).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (42178) کا جواب ضرور دیکھیں.

اور یہ جاننا ضروری ہے کہ نذر مکروہ ہے کیونکہ بخاری اور مسلم نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا اور فرمایا:

" یہ کسی چیز کو دور نہیں کرتی بلکہ یہ تو بخیل سے نکالنے کا ایك بہانہ ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6608) صحیح مسلم حدیث نمبر (1639)

اس کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (36800) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .